بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير HIZB UT TAHRIR

بدھ، 5 جمادی الثانی، 1439ھ | 21/02/2018 | نمبر: PR18014

ججوں اور منتخب نمائندگان کے درمیان جنگ:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا قانون بشمول انسانوں کے بنائے قوانین کے سب سے برتر ہے اور اسے ہی ہمارے آئین کا واحد ماخذ ہونا چاہیے

ججز اور منتخب نمائندگان کے درمیان بیان بازی کی جنگ بغیر کسی تعطل کے مسلسل جاری ہے جبکہ لوگوں کو ان کی جنگ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے کیونکہ انہیں درپیش روزمرہ کے مسائل پر اس جنگ کا کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے۔ چیف جسٹس میاں ثاقب نثار نے 20 فروری 2018 کو کہا کہ، "کل دوبارہ یہ پوچھا گیا کہ عدلیہ کیسے قانون سازی کے معاملے میں مداخلت کر سکتی ہے۔۔۔ پارلیمنٹ بالادست ہے لیکن اس سے بھی بالادست آئین ہے"۔ جبکہ وزیر اعظم نے کہا، "207 ملین لوگوں کے منتخب نمائندگان کو چور، ڈاکو اور مافیا کہا جا رہا ہے۔ کئی دفعہ یہ دھمکیاں دیں جاتی ہیں کہ ہم (ججز) آپ (پارلیمنٹیرنز) کے منظور کردہ قانون کو ختم کر سکتے ہیں"۔ ججز اور منتخب نمائندگان کے درمیان اس جاری جنگ کے باوجود کرپشن اسی طرح سے پھل پھول رہی ہے، مسلمانوں کے امور سے غفلت برتی جا رہی ہے اور اسلام نے جو حقوق و فرائض مقرر فرمائے ہیں انہیں کوئی اہمیت نہیں دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ یہ وہ جنگ ہے جس میں کامیابی کی کوئی وقعت نہیں ہے کیونکہ عدلیہ اور پارلیمنٹ دونوں ہی اس قانون کی بالادستی کی بات نہیں کر رہے جو قرآن و سنت سے اخذ شدہ ہو بلکہ اس قانون کی بالادستی کی بات کر رہے ہیں جو انسانوں نے اپنی مرضی سے اور اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے بنائے ہیں۔ لہٰذا اس معاملے میں چاہے عدلیہ یا پارلیمنٹ دونوں میں سے کوئی بھی کامیاب ہو یہ بات یقینی ہے کہ اس جنگ سے مسلمانوں اور ان کے دین کے لیے کوئی کامیابی برآمد نہیں ہو سکتی۔

جمہوریت مسلمانوں کو ہمیشہ مایوس ہی کرتی رہے گی کیونکہ اس میں قوانین انسانوں کی مرضی و خواہشات کے مطابق بنائے جاتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حکم دیا ہے:

وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَآ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ

"اور یہ کہ ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ (احکامات) کے مطابق فیصلہ کریں اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ اور ان سے محتاط رہیں کہ کہیں یہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ بعض (احکامات) کے بارے میں آپ ﷺ کو فتنے میں نہ ڈال دیں" (المائدہ:49)۔

نبوت کے منہج پر قائم خلافت میں تمام عہدیداران چاہے ان کا تعلق عدلیہ سے ہو، وہ حکمران ہوں یا مجلس امت ہو، سب کے معاملات صرف اور صرف قرآن و سنت کے مطابق طے کیے جائیں گے۔ اللہ سبحان و تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا"

اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو رسول ﷺ کی اور تم میں سے اختیار والوں کی، پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹا دو اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول ﷺ کی طرف اگر تمہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے۔ یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے" (النساء:59)۔

اور بنیادی طور پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا قانون ہی آئین کی بنیاد ہوتا ہے کہ ہر قانون قرآن و سنت سے اخذ کیا جائے اور اس کے ثبوت کے طور پر قرآنی آیات و احادیث پیش کیں جائیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

"اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے" (یوسف:40)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info
یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK